

## 7776- عورت سے میلا اور زردا دہ خارج ہونے کا حکم

سوال

عورت سے خارج ہونے والا زرد اور میلے رنگ کا ماڈہ اگر انڈرویٹر کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا ضروری ہے، یا کہ وہ اسے دھوئے بغیر بھی نماز ادا کر لے؟

پسندیدہ جواب

اگر تو زردا دہ سے مراد میں ہے کیونکہ عورت کی منی زردی مائل ہوتی ہے تو علماء کرام اس کی طہارت کے متعلق مختلف آراء رکھتے ہیں اور راجح یہی ہے کہ وہ پاک ہے بھی نہیں کیونکہ مسلم شریف کیں روایت میں ہے:

ایک شخص عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس (بلطور سہمان) گیا اور صحیح اٹھ کر اپنے کپڑے دھونے لگا تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں : اگر تم اسے دیکھو تو تمہیں صرف اتنا ہی کافی تھا کہ تم اس جگہ کو دھولو، اور اگر تمہیں نظر نہ آئے تو اس جگہ پانی بھڑک دو، میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس سے کھرچ دیتی اور آپ اسی بات میں جا کر نماز ادا کرتے تھے۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (288).

امام نووی رحم اللہ مسلم کی شرح (3/198) میں لکھتے ہیں :

اکثر یہی کہتے ہیں کہ منی طاہر ہے، علی بن ابی طالب، اور سعد بن ابی وقاص، اور ابن عمر، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، اور داؤد، احمد کا صحیح قول یہی ہے، اور امام شافعی اور ابی حدیث کا مسلک بھی یہی ہے.. دیکھیں : فتح الباری (2/332).

اور مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں ہے :

احلام وغیرہ کے ساتھ منی خارج ہونے سے بات نہیں اور ناپاک نہیں ہو جاتا، چاہے اسے منی لگ بھی جائے کیونکہ منی طاہر ہے لیکن کپڑے صاف رکھنے اور گندگی صاف کرنے کے لیے جہاں منی لگی ہو اسے صاف کرنا م مشروع ہے۔ احمد

دیکھیں : فتاویٰ الجیۃ الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (5/381).

لیکن اگر زردا دہ سے مراد وہ زردی مائل اور میلے رنگ کا پانی ہو جو حیض میں یا بعض اوقات حیض کے بعد آتا ہے جیسا کہ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں وارد ہے کہ : "ہم زرد اور میلے اور گدے رنگ کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں" تو اس کے بھی ہونے میں کوئی اختلاف نہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اہل علم کے معروف ہے کہ عورت (کی شرمگاہ) سے خارج ہونے والی ہر چیز بھی اور پلیڈ ہے صرف ایک چیز منی طاہر ہے، وگرنہ جو چیز بھی سبیلین یعنی قبل اور در بر سے خارج ہو وہ بھی اور وضوء توڑ دیتی ہے، اس قاعدہ کی بنی پر جو بھی عورت سے خارج ہو وہ بھی ہے اور اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، کچھ علماء کرام کے ساتھ بحث و تحریث اور کلام کے بعد میں اسی نتیجہ پر

پہنچا ہوں، لیکن اس کے باوجود داس میں حرج ہے کیونکہ بعض عورتوں کو یہ رطوبت ہمیشہ اور مستقل طور پر آتی ہے، اور اگر مستقل اور مسلسل ہو تو اس سے چھٹکارا اور خلاصی کے لیے اس کے ساتھ مسلسل پیشتاب کی بیماری والا معاملہ کیا جائیگا، اس لیے وہ نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضو کر کے نماز ادا کر گی۔

پھر میں نے کچھ ڈاکٹروں کے ساتھ بھی بات چیت کی ہے تو یہ ظاہر ہوا ہے کہ اگر تو یہ سائل مادہ مثانہ سے خارج ہوتا ہے تو وہی ہے جیسے ہم نے کہا ہے، اور اگر یہ رحم یعنی بچہ خارج ہونے والی جگہ سے ہے تو جیسا ہم نے کہا ہے کہ اس سے وضو کرنا ہوگا، لیکن یہ ظاہر ہے جہاں لگے اسے دھونا لازم نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

دیکھیں: فتاویٰ ائمۃ ابن عثیمین (1/291)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔